ہاکروں پر بلڈوزر چلانا بند کریں انہیں موقع دیں: ممتا

راجیو کمار کو ہاکنگ اور نن ہاکنگ زون پر پورٹل بنانے کی ہدایت ❖ اب اگر فٹ پاتھ پر قبضہ ہوا تو مقامی کونسلر کو گرفتار کیا جائے گا: وزیر اعلیٰ

کولکاتا (ایس این بی)

وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ہاکروں کی دکان پر بلڈوزر چلانے پر بہت ناراض ہیں اور کہا کہ ایسا نہیں ہونا چاہئے انہوں نے ہاکر معاملے میں آئی پی ایس راجیو کمار کو بڑی ذمہ داری سونپی ہے اور کہا کہ ہاکروں کو جگہ خالی کرنے کے لئے ایک مہینہ کا موقع دیا جائے۔ ممتا بنرجی نے جمعرات کو ضلع کمشنر، پولیس سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ نبنا میں میٹنگ کی۔ ہاکنگ سے متعلق مختلف مسائل پر اس میٹنگ میں وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی، "راجیو ایک پورٹل بنائیں گے۔ ہاکنگ زون/ نان ہاکنگ زون بنائیں۔ ان لوگوں کے پتے معلوم کریں جنہیں پولیس پہلے ہی ہٹا چکی ہے۔ اگر وہ واقعی غریب ہیں۔ اگر وہ ضرورت مند ہیں تو حکومت ان کا انتظام کہیں اور کروں گی۔"

کچھ دن پہلے محکمہ انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی کے سکریٹری راجیو کمار کو وزیر اعلیٰ کی سرزنش کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ اس بار وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے راجیو کمار پر ہاکر پورٹل بنانے پر بھروسہ کیا۔ راجیو کمار کو ہاکر زون بنانے کے حوالے سے پالیسی بنانے کا کام سونپا گیا ہے۔ پالیسی تیار کر کے وزیر اعلیٰ، چیف سکریٹری، میئر، شہری ترقیات کے سکریٹری کو دینے کی ہدایت دی گئی ہے۔ ممتا بنرجی نے جمعرات کو ضلع کلکٹر، پولیس سپرنٹنڈنٹ کے ساتھ نبنا میں میٹنگ کی۔ ہاکروں سے متعلق مختلف مسائل پر اس میٹنگ میں چیف منسٹر نے ہدایت دی،" راجیو ایک پورٹل بنائے گا۔ ہاکنگ زون/ نان ہاکنگ زون کریں گے۔ ان لوگوں کے پتے تلاش کریں جنہیں پولیس پہلے ہی نکال چکی ہے۔ اگر وہ واقعی غریب ہیں، اگر وہ ضرورت مند ہیں، تو میں ان کو کہیں اور مہیا کروں گا۔" اس کے ساتھ ہی ممتا نے کہا کہ اگر کوئی یہ سمجھتا ہے کہ وہ گرانڈ کے سامنے بیٹھیں گے تو یہ کام نہیں کرے گا۔ بڑے بڑے ستارے وہاں آتے ہیں۔ کئی وی آئی پی آئے۔ پھر اگر کچھ ہوتا ہے تو آپ دیکھیں گے کہ وہ کچھ کریں گے اور این آئی اے کو بھیجیں گے۔

اتفاق سے راجیو کمار کو اس سال ریاستی پولیس کا ڈی جی مقرر کیا گیا تھا۔ تاہم انتخابی ماحول میں ڈی جی کو تبدیل کر دیا گیا۔ فی الحال راجیو کمار محکمہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کے سکریٹری کے عہدے پر ہیں۔ سنا ہے کہ سندیش کھالی ویڈیو تنازع پر ممتا انفارمیشن ٹیکنالوجی محکمہ کے سکریٹری سے ناراض ہیں۔ ذرائع کے مطابق وزیر اعلیٰ نے اس روز ملاقات میں سوال اٹھایا کہ محکمہ انفارمیشن اینڈ ٹیکنالوجی کیا کر رہا ہے؟ راجیو کمار کیا کر رہے ہیں؟ اس کے باوجود راجیو کمار کا انتخاب ہاکر کے معاملے میں ہوا ہے۔ ممتا نے کہا کہ ہمیں کسی کی روزی روٹی چھیننے کا حق نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ فٹ پاتھ پر قبضے کے ذمہ دار ہاکرز نہیں بلکہ ہم ذمہ دار ہیں۔ پولیس انتظامیہ کا لالچ بہت بڑھ گیا ہے۔ مقامی رہنماؤں نے فٹ پاتھ پر قبضہ کر لیا۔ انہوں نے کہا کہ اب اگر کسی فٹ پاتھ پر تجاوزات ہوئی تو مقامی کونسلر کو گرفتار کیا جائے گا۔ اتنا ہی نہیں، اور بڑا اعلان کرتے ہوئے ممتا نے کہا کہ نیو مارکیٹ اور گرینڈ او برائے ہوٹل کے قریب فٹ پاتھ پر کاروبار کرنے والوں کے لیے ایک الگ بازار بنایا جائے گا (زیادہ تر اقلیتی برادری سے) جہاں انہیں بیٹھنے کی جگہ دی جائے گی۔

یاد رہے کہ ریاست میں ہاکروں کے تجاوزات کے سلسلے میں اس میٹنگ میں سینئر وزرا، حکومتی اور پولس حکام کے ساتھ تمام کارپوریشنوں کے میئر اور بلدیات کے چیئرپرسن موجود تھے۔ اس دوران وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے زور دے کر کہا کہ سڑکوں پر قبضے کے ذمہ دار رہنما اور پولیس اہلکار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کونسلروں کو شروع سے ہی اس پر نظر رکھنی چاہئے تھی۔ لیکن وہ اسے نہیں دیکھتے۔ اگر کوئی کونسلر کسی نئے ہاکر کی مدد کرتا ہے تو اسے بھی گرفتار کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ علاقے کے رہنما پہلے ہاکروں سے پیسے لے کر انہیں بیٹھ کر کاروبار کرنے دیتے ہیں۔ اس کے بعد وہ انہیں بلڈوزر سے گرا دیتے ہیں، ریاست میں اس کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ ممتا بنرجی نے مزید کہا کہ ہاکروں پر الزام لگانے کا کیا فائدہ؟ یہ ہماری غلطی ہے۔ ہم نیو مارکیٹ ایریا میں تعمیر کیوں نہیں کر رہے ہے؟ ہاکروں کو وہاں منتقل کیا جائے گا۔ برطانوی راج کے دوران تعمیر کیا گیا، نیو مارکیٹ، جسے پہلے ہاگ مارکیٹ کہا جاتا تھا، کولکتہ کے قلب میں ایک کھلے علاقے میں ایک مارکیٹ کمپلیکس ہے۔ نیو مارکیٹ کا علاقہ ہاکروں سے بھرا ہوا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ ایک ماہ میں صورتحال کا دوبارہ جائزہ لیں گی۔ اس مدت کے دوران، انہوں نے کولکتہ اور اس کے آس پاس تمام غیر قانونی پارکنگ جگہوں کو ہٹانے کا بھی حکم دیا۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ ان کی حکومت کسی کو بھی سڑکوں پر کچرا پھیلانے کی اجازت نہیں دے گی۔

ترنمول ارکان اسمبلی کو حلف لینے سے نہیں روک سکتے گورنر

راج بھون جانے سے ڈرتی ہیں عورتیں ❖ ممتا بنرجی کا سی وی آنند بوس پر نشانہ

کولکاتا (ایس این بی)

مغربی بنگال میں ٹی ایم سی کے دونو منتخب ایم ایل اے اسمبلی میں ہی حلف برداری کی تقریب پر بضد ہیں۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا کہنا ہے کہ گورنر کو ایم ایل ایز کو حلف لینے سے روکنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کے دونو منتخب ایم ایل ایز کی حلف برداری کی تقریب کو لے کر مغربی بنگال میں ہنگامہ برپا ہے۔ اس کو لے کر ٹی ایم سی سربراہ ممتا بنرجی نے گورنر سی وی آنند بوس کو نشانہ بنایا ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ گورنر کو حلف برداری کے عمل کو روکنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اس کے ساتھ ہی ٹی ایم سی سربراہ نے کہا کہ انہیں ایک خاتون کی جانب سے کچھ شکایات موصول ہوئی ہیں۔ خاتون نے دعویٰ کیا ہے کہ کچھ واقعات کے منظر عام پر آنے کے بعد وہ راج بھون جانا غیر محفوظ محسوس کر رہی تھی۔ ممتا بنرجی نے کہا، 'ایک مہینہ گزرنے کو ہے لیکن میری پارٹی کے ایم ایل اے سیانتکا بندوپادھیائے اور ریات حسین سرکار حلف نہیں اٹھا پا رہے ہیں۔ گورنر کی جانب سے حلف برداری کی تقریب میں خلل ڈالا جا رہا ہے۔ ایم ایل اے کو عوام نے منتخب کیا ہے نہ کہ گورنر نے۔ گورنر کو ایم ایل ایز کو حلف لینے سے روکنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ ممتا بنرجی نے کہا کہ سب کو راج بھون جانے کی کیا ضرورت ہے؟ گورنر اسمبلی کے سپیکر اور ڈپٹی سپیکر کو حلف اٹھانے کا اختیار دے سکتا ہے۔ ممتا بنرجی نے مزید کہا کہ کچھ خواتین نے بتایا ہے کہ حالیہ کچھ واقعات کی وجہ سے وہ راج بھون جانے سے ڈرتی ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ کچھ عرصہ قبل راج بھون میں کام کرنے والی ایک خاتون ملازم نے الزام لگایا تھا کہ اس کے ساتھ چھیڑ چھاڑ کی کوشش کی گئی۔

دراصل، نو منتخب ٹی ایم سی ایم ایل ایز (بارانگر سے منتخب ایم ایل اے سیانتکا بندوپادھیائے اور بھگوان گولا سے منتخب ہونے والے رایت حسین سرکار) کی حلف برداری کی تقریب کے مقام کو لے کر تنازع تھا جس کی وجہ سے دونوں حلف نہیں اٹھا سکے۔ گورنر آنند بوس نے دونوں ایم ایل اے سے راج بھون میں حلف لینے کو کہا تھا جسے ایم ایل اے نے مسترد کر دیا۔ دونوں ممبران اسمبلی چاہتے تھے کہ ان کی حلف برداری کی تقریب اسمبلی میں ہو۔ اس کے بعد دونوں ایم ایل اے اسمبلی احاطے میں بی آر امبیڈکر کے مجسمے کے سامنے بیٹھ گئے۔ انہوں نے کہا کہ روایت کے مطابق ضمنی انتخاب میں جیتنے والے امیدوار کی صورت میں گورنر اسمبلی کے اسپیکر یا ڈپٹی اسپیکر کو حلف دلانے کا کام سونپتے ہیں۔

ہاکر اجاڑ مہم میں ممتا کے پیچھے ہٹنے کا راز

فٹ پاتھ کے غریبوں نے کی تھی الیکشن میں ترنمول کی حمایت

کولکاتا (ایس این بی)

ممتا نے اپنی حکومت کی 'خیر سگالی' ثابت کرنے کے لیے ہاکر اجاڑ مہم کو منسوخ کرنے کا اعلان نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ انخلاء کا آپریشن ایک ماہ کے لیے روک دیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ کی طرف سے مقرر کردہ پانچ رکنی کمیٹی سروے کر کے رپورٹ دے گی۔ ایک ماہ بعد دوبارہ صورتحال کا جائزہ لیں گے۔ اتفاق سے، انتظامیہ میں بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ کسی مسئلے کو عارضی طور پر چھپانے کا بہترین طریقہ ایک کمیٹی تشکیل دینا ہے۔ اب دیکھتے ہیں کہ کمیٹی ایک ماہ بعد کیا رپورٹ دیتی ہے اور اس رپورٹ کی بنیاد پر ممتا کیا فیصلہ کرتی ہیں۔ ترنمول کے ایک سرکردہ لیڈر کا دعویٰ ہے کہ شہری علاقوں میں ووٹ ضائع ہونے کی وجہ نہ صرف فٹ پاتھوں کی تجاوزات ہیں۔ اور بھی متفرق مسائل ہیں۔ ان کے الفاظ میں، '' شہری اعلیٰ طبقے اور متوسط طبقے کا ووٹ نچلی سطح تک نہیں ملا۔ لیکن اگر ہم شہر میں بٹوارٹی کے نتائج کا تجزیہ کریں تو معلوم ہوگا کہ غریب کچی آبادیوں نے ہمیں ووٹ دیا۔ فٹ پاتھ صاف کرنے سے معاشی طور پر غریب عوام کا جینا دوبھر ہو رہا ہے۔ چیف منسٹر کو شاید اس کا احساس ہوگیا اور انہوں نے ایک قدم پیچھے ہٹنے کی حکمت عملی اختیار کی۔ مہم کے متعلق اعلان پر وزیر اعلی نے کونسلروں کو بھی گرفتار کئے جانے کی بات کہی تھی۔ حکمران کیمپ کے ایک حصے کے مطابق اس اعلان کے ذریعے وہ یہ پیغام دینا چاہتے تھے کہ وہ پارٹی کو انتظامیہ سے الگ کر رہے ہیں۔ تاکہ پارٹی کی 'ذمہ داری' حکومت پر نہ آئے۔ پارٹی کے 'بینزول' کو ختم کیا جائے۔ مثال کے طور پر، نوانا میٹنگ میں، اس نے سر عام فرہاد حکیم، دیباشیس کمار کی سرزنش کی اور کہا، "چونکہ آپ یہ نہیں کر سکتے، مجھے ایکشن لینا پڑے گا!

دوسرا نظریہ جو سننے میں آرہا ہے وہ یہ ہے کہ ممتا نے خود اپنے سیاسی مخالفین کو 'غیر متعلقہ' بنا کر مخالفت کا میدان لیا ہے۔ اپوزیشن ان کی حکومت اور پارٹی پر جو الزامات لگاتی تھی، وہ خود ان کو برابر کر رہی ہے۔

کو 'آزاد' کرنے کی بات کرتے ہوئے بنگال کی 'شناخت' کو تباہ کیا جارہا ہے۔ ان کے الفاظ میں، "اس کے بعد آپ کو بنگالی بولنے والے لوگ بھی نہیں ملیں گے، یعنی کولکاتا اور مضافات میں ہندی بولنے والوں کا غلبہ نظر آتا ہے۔" بنگالی 'خطرے کا شکار' ہوتے جا رہے ہیں۔ ترنمول کے سرکردہ لیڈروں کا ماننا ہے کہ ہندی بولنے والوں کے ایک بڑے حصے نے بی جے پی کو ووٹ دیا۔ لیکن آپریشن شروع ہونے کے بعد دیکھا گیا کہ بہالہ میں بلڈوزر چلنے کے باوجود بڑا بازار کے فٹ پاتھ صاف نہیں ہو رہے ہیں۔

ان تمام پہلوؤں پر غور کرتے ہوئے ہنر مند سیاست دان ممتا نے فی الحال ایک قدم پیچھے ہٹنے کا فیصلہ کیا ہے۔ تاہم، مہم شروع ہونے کے 72 گھنٹے بعد معطل کرنے کا 'منفی' اثر ہو سکتا ہے۔ ممتا نے تمام پہلوؤں پر غور کرتے ہوئے یہ فیصلہ لیا۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کیا وہ شہر کے ووٹوں کی واپسی کی خواہش کے انجام تک پہنچیں گے؟ یا آپ مختلف اقدام سے مزید پیچھے جائیں گی۔

جینے کے لیے کتنے پیسے چاہیے؟

ممتا نے اپنے ہی وزیروں اور افسروں کو کیا بے نقاب

کولکاتا (ایس این بی)

ممتا بنرجی نے اپنے ہی وزرا اور انتظامی کاموں پر اب تک کی سب سے سخت تنقید کی ہے اور وہ بھی عوامی سطح پر یعنی میٹنگ میں سب کے سامنے۔ ممتا بنرجی نے سب کو 10 دن کا الٹی میٹم دیا ہے۔ ممتا نے صاف کہا کہ یا تو وہ اپنے کام کو بہتر کریں یا پھر کام سے دستبردار ہو جائیں۔ دیدی کے انداز اور رویے سے ہر کوئی واقف ہے۔ ممتا بنرجی اکثر بی جے پی پر حملہ کرتی ہیں۔ وہ بی جے پی کو گھیرنے کا کوئی موقع نہیں چھوڑتی ہیں۔ ایسا شاذ و نادر ہی ہوتا ہے کہ وہ اپنے وزرا اور افسروں پر کوڑے برسائیں لیکن گزشتہ دنوں ممتا کا ایک الگ روپ دیکھنے کو ملا۔ ممتا کی یہ بدلی ہوئی شکل دیکھ کر اس کے جاننے والے بھی چونک گئے۔ ممتا بنرجی کے اس بدلے ہوئے انداز میں لالو کا انداز اور مودی کا انداز نظر آتا تھا۔ جی ہاں، حال ہی میں ممتا بنرجی نے اپنے ہی وزرا اور افسروں کا سختی سے کلاس لیا۔ انہوں نے میٹنگ میں وزرا، ٹی ایم سی قائدین اور انتظامی عہدیداروں سے تفصیلی بات کی۔ مغربی بنگال میں تقریباً ہر جگہ شہری سہولیات کی کمی کے بارے میں، وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے وزرا، ایم ایل اے اور نوکر شاہوں سے پوچھا کہ کیا اب انہیں (ممتا بنرجی) کو ریاست کی سڑکوں پر جھاڑو دینے کے لیے اترنا پڑے گا۔ ممتا بنرجی نے اپنے ہی وزرا اور انتظامی کاموں پر اب تک کی شدید ترین تنقید کی۔ اور وہ بھی عوامی سطح پر یعنی میٹنگ میں سب کے سامنے۔ ممتا بنرجی نے سب کو 10 دن کا الٹی میٹم دیا ہے۔ ممتا نے صاف کہا کہ یا تو وہ اپنے کام میں بہتری لائیں یا پھر کام سے ہٹ جائیں۔ ممتا کا نشانہ وزرا سے لے کر نوکر شاہوں تک، بلدیات سے لے کر ریاستی شہری ترقی کے محکمے تک، پولیس سے لے کر ضلعی سربراہان تک تھے۔ ممتا بنرجی کا یہ روپ اس وقت نظر آیا جب وہ پیر کو ان سب کے رپورٹ کارڈ دیکھ رہی تھیں۔ ممتا بنرجی نے میونسپل سربراہوں، وزرا، ایم ایل اے اور سینئر افسران سے کہا کہ آج میری بولنے کی باری ہے اور آپ کی صرف سننے کی باری ہے۔

دراصل، ممتا بنرجی ریاستی سکریٹریٹ میں ایک میٹنگ کی صدارت کر رہی تھیں جس میں بنیادی طور پر ریاست کے مختلف بلدیاتی اداروں کی کارکردگی کا جائزہ لیا گیا۔ دریں اثنا، لیڈروں، وزرا اور افسروں کی کارکردگی سے ناراض ممتا بنرجی نے ایک وزیر، ایک سابق ٹی ایم سی میئر اور کچھ نوکر شاہوں کو ان کی اوسط سے کم کارکردگی پر سرزنش کی۔ اس نے کہا کیا اب مجھے سڑکوں پر جھاڑو دینے نکلنا پڑے گا؟ آپ ہمیشہ آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے نہیں چل سکتے۔ آپ کو نیچے بھی دیکھنا ہوگا۔ سڑکوں اور سٹریٹ لائٹس کی حالت کو کوئی نہیں دیکھتا۔ وہ صرف ٹیکس بڑھا رہے ہیں اور لوگوں کو تعینات کر رہے ہیں اور پولیس اور (سول) انتظامیہ دونوں کچھ نہیں کر رہے ہے۔

ممتا بنرجی نے کہا کہ اچھی زندگی گزارنے کے لیے آپ کو کتنے پیسے کی ضرورت ہے؟ آپ بڑی کاریں چلاتے ہیں، اچھے ریستورانوں میں کھانا کھاتے ہیں، لیکن سب سے پہلے لوگوں کا سوچیں۔ حکومت چند افراد کے اقدامات سے بدنامی نہیں لے گی۔ مجھے ایسے افسران نہیں چاہیے جو پیسے بٹوریں۔ مجھے عوام کا خادم چاہیے۔ اگر وہ کام نہیں کر سکتے تو انہیں ہٹ جانا چاہیے۔ آنے والے دنوں میں عوام کے لیے کام کرنے والوں کو ہی ٹکٹ ملے گا (الیکشن لڑنے کے لیے)۔ ممتا بنرجی نے یہ بھی کہا کہ شہری اداروں کے عہدیداروں کی کارکردگی کا جائزہ ایک ٹیم کے ذریعہ لیا جائے گا جس میں ویجیلنس ڈپارٹمنٹ کے افسران، ایڈیشنل ڈائرکٹر جنرل آف پولیس (لا اینڈ آرڈر)، ایک ایڈیشنل کمشنر آف پولیس، سی آئی ڈی عہدیداروں اور ڈائرکٹر آف سیکورٹی شامل ہیں۔

ممتا نے فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز کے وزیر سوجیت بوس کا نام لیا۔ انہیں کولکاتا کے قریب راجر ہاٹ علاقے میں تجاوزات کا ذمہ دار ٹھہرایا۔ یہاں یہ بتانا ضروری ہے کہ ممتا کے پاس لینڈ اینڈ لینڈ ریونیو کا محکمہ بھی ہے۔ انہوں نے ہاوڑہ کے سابق میئر رتھن چکرورتی کا بھی نام لیا، جو ٹی ایم سی سے بی جے پی میں شامل ہوئے ہیں۔ اس پر پڑوسی شہر کولکتہ کو برباد کرنے کا الزام لگایا۔ انہوں نے کہا، 'رتھن چکرورتی نے میئر رہتے ہوئے ہاوڑہ کو برباد کر دیا۔ نابنا (ریاستی سکریٹریٹ) کے قریب غیر قانونی عمارتیں سامنے آئی ہیں۔ پولیس اور اس میں شامل ہر فرد نے اس پر آنکھیں بند کر رکھی ہیں۔ کیا مجھے ہر چیز کا خیال رکھنا ہوگا؟'

ممتا بنرجی نے یہ بھی کہا کہ وہ جانتی ہیں کہ بہت سے ٹی ایم سی لیڈر، نوکر شاہوں کا ایک حصہ اور پولیس غیر قانونی طریقوں سے فنڈ اکٹھا کرنے میں ملوث ہیں۔ ممتا جب لیڈروں اور افسروں کو کلاسز دے رہی تھیں تو ان کا بدلا ہوا رویہ دیکھ کر سب حیران رہ گئے۔ ممتا نے جس طرح افسروں اور لیڈروں کو ہراساں کیا، اس سے انہیں بہار کے سابق وزیر اعلیٰ لالو یادو کی یاد آتی ہے۔ عام آدمی کی خاطر لالو یادو بھی اپنے وقت میں اسی طرح افسروں اور لیڈروں کو ہراساں کرتے تھے۔ لالو یادو جہاں چاہیں افسروں اور لیڈروں کے لیے کلاسز کا اہتمام کرتے تھے۔ ممتا کے اس تازہ ایکشن میں بھی لالو کا انداز نظر آیا۔ ممتا کا یہ رویہ بھی پی ایم مودی کے انداز سے ملتا جلتا ہے۔ پی ایم مودی بھی وقتاً فوقتاً افسران اور لیڈروں کے کام کا جائزہ لیتے ہیں اور انہیں سمجھاتے ہیں، ان کے کام کے لیے منتر دیتے ہیں اور ان کی سرزنش بھی کرتے ہیں۔

تشدد متاثرین کے ساتھ راج بھون کے سامنے احتجاج کرنا چاہتی ہے بی جے پی

کولکاتا (ایس این بی)

جمعرات کو ریاستی حکومت نے کلکتہ ہائی کورٹ کو بتایا کہ اسے بی جے پی کے راج بھون کے سامنے احتجاج کرنے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ ریاست کے ایڈوکیٹ جنرل کشور دتہ نے جسٹس امرتا سنہا کی عدالت کو بتایا کہ ریاستی حکومت کو بی جے پی کی طرف سے راج بھون کے سامنے دھرنا دینے کی درخواست پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ آنے والے اتوار کو وہاں چار گھنٹے تک احتجاج کیا جاسکتا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ بی جے پی ایم ایل اے اور بنگال اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شوبھندو ادھیکاری لوک سبھا انتخابات کے بعد تشدد کے متاثرین کے ساتھ راج بھون کے قریب احتجاج کرنا چاہتے ہیں۔ اس نے اس معاملے میں کلکتہ پولیس کو درخواست دی تھی۔ پولیس نے راج بھون کے سامنے دفعہ 144 کے نفاذ کا حوالہ دیتے ہوئے اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔ اس کے بعد شوبھندو نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔

انہوں نے دلیل دی تھی کہ گزشتہ سال 5 سے 10 اکتوبر تک ترنمول نیشنل جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی دفعہ 144 کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مرکز کے خلاف راج بھون کے سامنے دھرنے پر بیٹھے تھے۔ پولیس نے حکمراں جماعت کو اس کی اجازت دی تھی لیکن وہ نہیں ملی۔

پچھلی سماعت میں جسٹس سنہا نے ایڈوکیٹ جنرل سے پوچھا تھا کہ جب راج بھون کے سامنے ترنمول کا دھرنا تھا تو پولس نے کارروائی کیوں نہیں کی۔ اس کے ساتھ انہوں نے مدعی پارٹی سے راج بھون کے بجائے متبادل جگہ کا نام دینے کو کہا تھا۔ اس پر شوبھندو کے وکیل نے ریاست کے ڈائریکٹر جنرل آف پولیس (ڈی جی پی) کے دفتر کے سامنے دھرنا دینے کی اجازت مانگی تھی، حالانکہ انہوں نے یہ واضح نہیں کیا کہ آیا وہ ریاستی سکریٹریٹ میں ڈی جی پی کے دفتر کے سامنے دھرنا دینا چاہتے ہیں۔ یا بھوانی بھون میں دفتر۔

جمعرات کو ہوئی سماعت میں ایڈوکیٹ جنرل نے کہا کہ ریاستی حکومت کو بی جے پی کے راج بھون کے سامنے دھرنا دینے پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ وہ آنے والے اتوار کو وہاں ایسا کرسکتی ہے۔ اس پر شوبھندو کے وکیل نے کہا کہ آنے والے اتوار کو ایسا ممکن نہیں ہوگا کیونکہ بی جے پی کا پہلے سے طے شدہ پروگرام ہے۔ اگلے اتوار کو احتجاج کیا جاسکتا ہے۔ ایڈوکیٹ جنرل نے کہا کہ انہیں تبدیل شدہ تاریخ کے لیے ریاستی حکومت سے دوبارہ بات کرنی ہوگی۔ اس پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے جج سنہا نے کہا کہ کیس کی سماعت اس طرح بار بار نہیں چلائی جا سکتی۔ جس کی وجہ سے کئی مقدمات کی سماعت متاثر ہو رہی ہے۔

مولانا آزاد یونیورسٹی کے وی سی کے خلاف مظاہرہ

کولکاتا (ایس این بی)

مولانا ابوالکلام آزاد یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی کے وائس چانسلر نے رات اپنے گھر میں قیام کیا۔ MAKAUT کے وائس چانسلر تاپس چکرورتی تقریباً 24 گھنٹے سے یونیورسٹی کے سالٹ لیک کیمپس میں پھنسے رہے۔ پروفیسر بدھ کی شام 4 بجے سے وی سی کے گھر کے باہر بیٹھے ہیں۔ ان کا مطالبہ ہے کہ وائس چانسلر مستعفی ہو جائیں۔ لیکن وائس چانسلر کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے جو فیصلہ کیا ہے اس میں کوئی غلطی نہیں ہے۔

دوسری جانب وائس چانسلر کا دعویٰ ہے کہ انہوں نے گھر میں تنہا رات گزاری۔ سب نے راج بھون کو بھی بتایا۔ سیکورٹی کے فقدان کی وجہ سے مقامی پولیس کو بھی اس احتجاج کی اطلاع دی گئی۔ ذرائع کے مطابق وی سی کنٹریکٹ پروفیسرز کا جائزہ لینا چاہتے تھے۔ اور ناراض پروفیسروں کا دعویٰ ہے کہ ان کا حق نہیں ہے۔ جس کے بعد اساتذہ نے وائس چانسلر کے خلاف نعرے بازی شروع کر دی۔ وہ اپنے موقف پر ڈٹے ہوئے ہیں۔ ان کا مطالبہ ہے کہ میعاد ختم ہونے والے وی سی کو کیمپس میں نہیں رکھا جاسکتا اور وہ فوری مستعفی ہو جائیں۔

ایک پروفیسر نے کہا، "وہ ہمیں احتجاج کرنے پر مجبور کر رہے ہیں۔ جیسے جیسے دن گزر رہے ہیں، وہ ایک کے بعد ایک برے فیصلے کر رہا ہے۔" دوسری طرف وائس چانسلر کے مطابق انہیں گورنر کے ساتھ ساتھ آچاریہ کی طرف سے بھی کوئی خط موصول نہیں ہوا ہے۔ چونکہ اچاریہ ان کا آجر ہے، اس لیے وہ ان کا خط موصول کیے بغیر یونیورسٹی نہیں چھوڑے گا۔ تاہم انہوں نے یہ بھی تبصرہ کیا کہ اس قسم کے احتجاج سے یونیورسٹی میں صحت مند ماحول پیدا نہیں ہو رہا ہے۔

ہوڑہ کے پرائمری اسکول میں آتشزدگی

دو ٹیچرز جھلس گئیں، ایل پی جی سلنڈر سے گیس کا اخراج

کولکاتا (ایس این بی)

ہوڑہ ضلع کے ایک پرائمری اسکول میں جمعرات کی صبح آگ لگ گئی۔ اس دوران حادثے میں دو خواتین ٹیچرز جھلس گئیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق اسکول میں بچوں کے لیے مڈ ڈے میل بناتے وقت آگ بھڑک اٹھی۔ ہسپتال میں زخمیوں کا علاج جاری ہے۔ آگ لگنے کی وجہ ایل پی جی سلنڈر سے گیس کا اخراج بتایا جارہا ہے۔ کیس کی تفتیش کی جارہی ہے۔ للوہ علاقے کے بھٹ نگر میں واقع اسکول میں کچھ طلبا موجود تھے، لیکن وہ کیمپس کے دوسرے حصے میں تھے۔ پولیس نے بتایا کہ دو فائر ٹینڈرز نے ایک گھنٹے میں آگ پر قابو پالیا۔ ایک پولیس افسر نے بتایا کہ صبح 6.30 بجے کے قریب آگ لگنے کے وقت صرف چند طلبا ہی اسکول پہنچے تھے۔ آگ لگنے کی وجہ ایل پی جی سلنڈر سے گیس کا اخراج بتایا جارہا ہے۔ گیس کی تفتیش کی جارہی ہے۔

راشن گھوٹالہ میں مل مالکان بھی ملوث

ای ڈی نے ایک ہزار سے زیادہ چاول اور آٹا مل مالکان کی فہرست بنائی

کولکاتا (ایس این بی)

انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) مغربی بنگال میں راشن کی تقسیم کے معاملے کی تحقیقات کر رہا ہے۔ اس دوران ای ڈی کے حکام نے تقریباً ایک ہزار چاول اور گیہوں کی ملوں کی فہرست تیار کی ہے، جو اس گھوٹالے میں براہ راست یا بالواسطہ طور پر ملوث ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ فہرست ان لوگوں سے روابط کی بنیاد پر تیار کی گئی ہے جو پہلے ہی گرفتار ہیں اور اس گھوٹالے میں ملوث ہونے کی وجہ سے اس وقت عدالتی حراست میں ہیں۔ ان میں مغربی بنگال کی سابق فوڈ اینڈ سپلائی وزیر جیوتی پریہ ملک بھی شامل ہیں۔ ای ڈی ذرائع کے مطابق اس گھوٹالے میں مناسب قیمت کے نظام کے تحت تقسیم کے لیے خریدی گئی اچھی اشیاء [] کا ایک بڑا حصہ ان چاول اور گیہوں کی ملوں کو بھیجا گیا تھا۔ جو بعد میں انہیں کھلی منڈیوں یا پیک شدہ چاول یا پیک شدہ گندم کی مارکیٹنگ میں مصروف کارپوریٹ اداروں میں پریمیم قیمتوں پر فروخت کر دیا گیا۔ ای ڈی حکام نے کہا کہ تفتیشی افسران پہلے ہی کچھ چاول اور گیہوں کی ملوں کے مالکان سے ضبط شدہ دستاویزات کی صداقت کے بارے میں پوچھ گچھ کریں گے۔ ذرائع نے بتایا کہ گھوٹالے کے پیچھے مرکزی ماسٹر مائنڈ نے پورے عمل میں دو درجے منافع کمانے کا منصوبہ بنایا۔ سب سے پہلے، اس نے اپنے معتمدوں کے ذریعے کچھ جعلی کسان کوآپریٹو سوسائٹیاں بنائیں۔ پھر ان کے ذریعے کسانوں سے کم از کم امدادی قیمت (MSP) سے کم قیمت پر اناج خریدا۔ اگلی سطح پر وہی اشیائے خورد و نوش، جو مناسب قیمت کی دکانوں کے ذریعے فروخت کی جاتی تھیں، کھلی منڈیوں میں یا پیکیجڈ فوڈ مارکیٹنگ کے کاروبار میں مصروف اداروں میں پریمیم قیمتوں پر فروخت کی گئیں۔ اس میں ہر سطح کے وزراء []اور ترنمول لیڈروں نے بڑا رول ادا کیا ہے۔